حیات سرکار غریب نواز علیہ الرحمہ ایک نظر میں

☆ اِسم مبارک : سید معین الدین (علیہ الرحمہ)، والدین پیار سے آپ کو ''حسن'' کہتے تھے۔

☆ القابات : سلطان الہند، عطائے رسول، غریب نواز (علیہ الرحمہ)

☆ والد گرامی کا اسم مبارک : سید غیاث الدین (علیہ الرحمہ)

☆ والدہ محترمہ کا اسم مبارک : سیدہ بی بی ام الورع موسوم بی بی ماہِ نور بنت سید داؤد (رحمۃ اللہ علیہا)

☆ سلسلہ نسب شریف : آپ نجیب الطرفین سید تھے۔ شجرۂ نسب بارہویں پشت میں سرخیل اصفیا، منبع زہد اتقا، خلیفہ رابع امیر المؤمنین سرکار سیدنا حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے مل جاتا ہے۔

☆ ولادتِ شریفہ : بروز پیر ۱۴/رجب المرجب ۵۳۷ھ بمطابق ۱۱۴۲ء میں بمقام سنجر علاقہ سجستان (سیستان) میں ہوئی اور نشو ونما خراساں میں ہوئی۔

☆ ابتدائی تعلیم : والد گرامی کے زیر سایہ انجام پائی۔ نو (۹) برس کی عمر شریف میں خداداد قوت حفظ وضبط سے قرآن مجید کا حفظ مکمل فرمایا اور گیارہ (۱۱) برس کی عمر مبارک میں غیر معمولی فہم وفراست کہ وجہ سے قلیل مدت میں تفسیر وحدیث اور فقہ کا کثیر علم حاصل فرمایا۔

☆ والدین کا انتقال : ۵۴۵ھ مطابق ۱۱۵۰ء میں ۱۵/برس کی عمر مبارک میں والد گرامی کا سایۂ شفقت سر سے اٹھ گیا اور کچھ ہی عرصہ بعد والدۂ مشفقہ کا سایۂ عاطفت بھی سر سے اٹھ گیا۔

☆ ترکۂ پدری : ترکۂ پدری میں ایک باغ اور ایک پن چکی حاصل ہوئی۔ والد اور والدہ کے انتقال کے بعد آپ نے ترکے میں ملے اسی باغ اور پن چکی کو روزی کا ذریعہ بنایا۔

☆ حضرت ابراہیم قندوزی علیہ الرحمہ : حضرت ابراہیم قندوزی علیہ الرحمہ ایک مجذوب تھے' ایک روز آپ حضرت غریب نواز علیہ الرحمہ کے باغ میں تشریف لائے۔ حضرت غریب نواز علیہ الرحمہ نے آپ کی بارگاہ میں کچھ پھل پیش کئے جس سے خوش ہو کر حضرت ابراہیم قندوزی علیہ الرحمہ نے اپنی کشکول سے ایک روٹی کا ٹکڑا یا کھل کا ٹکڑا نکالا اور اپنے منہ میں چبا کر حضرت غریب نواز علیہ الرحمہ کو کھانے کے لئے عطا فرمایا جس کے کھاتے ہی آپ کے قلب مبارک کی دنیا بدل گئی اور آپ باغ اور پن چکی بیچ کر دنیا سے بے تعلق ہو گئے۔

☆ حصول علم : پندرہ، سولہ برس کی عمر سے لے کر ۳۲ سال کی عمر شریف تک علمی مشغلہ میں اپنی عزیز جوانی حصول علم پر صدقے کر دی۔

☆ تلاشِ مرشد برحق : ۵۶۲ھ بمطابق ۱۱۶۷ء، جب کہ آپ کی عمر پاک ۳۲ سال کی ہو چکی تھی آپ نے مرشد برحق کی تلاش میں مشرق کا رخ کیا اور قصبہ ہارون کے علاقہ نیشاپور میں وارد ہوئے اور یہاں حضرت خواجہ عثمان ہارونی قدس السرہ العزیز کے دست حق پرست پر بیعت فرمائی اور حلقہ ارادت میں داخل ہوئے۔

☆ مجاہدہ وتزکیہ : حلقہ ارادت میں داخل ہونے کے بعد ڈھائی سال تک آپ نے تزکیہ باطن کے لئے سخت مجاہدات طے فرمائے۔ آپ سات شبانہ روز بعد افطار کرتے اور پانچ مثقال وزن کی روٹی پانی میں بھگو کر تناول فرماتے۔

☆ مرشد برحق کی بارگاہ میں : آپ نے کامل ۲۰/سال خدمت وطاعت مرشد میں گزارے۔

☆ تفویض خلافت : تفویض خلافت کا واقعہ ۵۸۲ھ بمطابق ۱۱۸۶ء میں بغداد مقدس میں پیش آیا۔اس وقت آپ کی عمر مبارک ۵۲/سال تھی۔

☆ خرقۂ خلاقت : خرقۂ خلافت میں بطور تبرکات عصا مبارک، خرقہ شریف، نعلین پاک، چوبیں (کھڑاؤں شریف)

☆ لباس شریف : آپ کے بدن مبارک پر صرف دو چادریں تھی جن میں پیوند لگے رہتے۔ پیوند لگانے کے لئے جس قسم کا بھی کپڑا مل جاتا اُسے سی لیتے۔

☆ زادراہ : حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کا معمول شریف تھا کہ تیر کمان، چقماق اور نمک دان ہمیشہ اپنے پاس رکھتے تاکہ شدید بھوک کے وقت شکار کر کے اسے بھون کر تناول فرما سکیں۔

☆ زیارت حرمین شریفین : ۵۸۳ھ، ۱۱۸۷ء میں حضرت غریب نواز علیہ الرحمہ مکہ معظمہ پہنچے اور زیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوئے۔

☆ وعدۂ الٰہی وبشارت عظمٰی : اے معین الدین! تو ہماری مِلک ہے جو تیرے مرید اور تیرے سلسلے میں تا قیامت مرید ہوں گے انہیں بخش دوں گا۔

☆ دربار رسالت سے مژدہ اور حکم ہندوستان : اے معین الدین! تو میرے دین کا معین ہے میں نے تجھے ہندوستان کی ولایت عطا کی۔ وہاں کفر وظلمت پھیلی ہوئی ہے، تو اجمیر جا' تیرے وجود سے ظلمت کفر دور ہوگی اور اسلام رونق پذیر ہوگا۔

☆ ملاقاتِ غوث اعظم رضی اللہ عنہ : بغداد میں کوہِ جودی پر پیران پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے ملاقات ہوئی یہاں ۵/ماہ ۷/دن ایک حجرے میں مقیم رہ کر علوم باطنی کی تحصیل فرماتے رہے۔

☆ سفر ہند : آپ نے جب حضور سرکار سیدنا غوث پاک کی بارگاہ میں ہندوستان جانے کا ارادہ ظاہر کیا تو حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے فرمایا ''اے معین الدین! سرحد ہند پر ایک شیر (حضرت داتا گنج بخش) بیٹھا ہوا ہے اس سے ڈرنا۔

☆ مزار داتا گنج بخش پر حاضری : آپ نے اجمیر پہنچنے سے پہلے لاہور میں حضرت داتا گنج بخش علیہ الرحمہ کے مزار پر ۴۰/دن تک چلہ کشی فرمائی۔ چلے کی یہ جگہ آج بھی موجود ہے۔

☆ اجمیر میں تشریف آوری : حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ ۵۸۷ھ میں اجمیر میں وارد ہوئے۔

☆ سفر اجمیر کے دوران قبول اسلام : صرف دہلی سے اجمیر شریف کے سفر کے دوران ہی ۷۰۰/لوگ آپ کے دست حق پرست پر مسلمان ہوئے۔

☆ پہلا نکاح اور اولاد امجاد : ۵۹۰ھ ہجری میں حضرت بی بی امات اللہ رضی اللہ عنہا سے ہوا جن سے دو صاحبزادے اور ایک صاحبزادی ہوئیں پہلے صاحبزادے حضرت ابوالخیر فخر الدین، دوسرے صاحبزادے حضرت ابو صالح حسام الدین اور صاحبزادی حضرت بی بی حفیظہ جمال تھیں۔

☆ دوسرا نکاح اور اولاد امجاد : حضرت سید وجیہ الدین کو بشارت ملی کہ اپنی بیٹی کا نکاح ''معین الدین'' سے کردو۔اس طرح آپ کا دوسرا نکاح حضرت بی بی عصمت اللہ رضی اللہ عنہا سے ۶۲۰ھ ہجری میں ہوا جن سے ایک صاحبزادے حضرت ضیاء الدین علیہ الرحمہ ہوئے۔

☆ حضرت سید میراں حسین خنگ : حضرت سید میراں حسین خنگ کا مزار مبارک تارا گڑھ کے پہاڑ پر موجود ہے۔حضرت سید وجیہ الدین رحمۃ اللہ علیہ حضرت سید میراں حسین خنگ علیہ الرحمہ کے چاچا تھے اور حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ کی زوجہ محترمہ حضرت بی بی عصمت اللہ رحمۃ اللہ علیہا' حضرت سید میراں حسین خنگ علیہ الرحمہ کی چاچا زاد بہن تھیں۔

☆ صاحبزادی بی بی حفیظہ کا نکاح : حضرت بی بی حفیظہ جمال کا نکاح حضرت حمید الدین ناگوری کی صاحبزادے حضرت شیخ رضی الدین سے ہوا۔

☆ حضرت فخر الدین علیہ الرحمہ : آپ کے بعد آپ کے خلیفہ آپ کے بڑے صاحبزادے حضرت خواجہ فخر الدین علیہ الرحمہ ہوئے آپ ۲۰/سال تک جانشین رہے۔آپ کھیتی کرتے تھے۔۵/شعبان ۶۶۱ھ ہجری میں آپ کا وصال مبارک سرواڑ شریف میں ہوا۔ آپ کا مزار مبارک بھی وہیں ہے۔

☆ حضرت حسام الدین علیہ الرحمہ : آپ کے دوسرے صاحبزادے حضرت ابو صالح حسام الدین بچپن میں ہی غائب ہو گئے تھے۔

☆ حضرت ضیاء الدین علیہ الرحمہ : آپ کے تیسرے صاحبزادے حضرت ضیاء الدین کا وصال مبارک ۵۰/برس کی عمر شریف میں ہوا۔آپ کا مزار شریف درگاہ شریف کے احاطے میں موجود ہے۔

☆ ہند میں دعوت اسلام کی مدت : حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ نے ہند کی سرزمین پر دوعت حق وتبلیغ واشاعت دین میں تقریباً ۴۵/سال بسر فرمائے۔

☆ وصال مبارک : ۶/رجب المرجب ۶۳۳ھ بمطابق ۱۶/مارچ، شب دوشنبہ، بعداز عشا، حصہ شب آخر، قبل از فجر۔

☆ نماز جنازہ : سرکار سیدنا حضرت خواجہ فخر الدین علیہ الرحمہ شہزادۂ سرکار غریب نواز علیہ الرحمہ۔

☆ مزار اقدس : آپ کے جسد مبارک کو اُسی حجرے میں سپرد خاک کیا گیا جو آپ کی قیام گاہ تھی جو موجودہ مزار اقدس ہے۔

غریب آئے ہیں تیرے در پر غریب نواز — کرو غریب نوازی میرے غریب نواز
تمہاری ذات سے میرا بڑا تعلق ہے — کہ میں غریب بڑا تم بڑے غریب نواز
حضور اشرف سمناں کے نام کا صدقہ — ہماری جھولی کو بھر دیجئے غریب نواز (حضور محدث اعظم ہند)

(مرتبہ : سید عبداللہ حسن علوی اشرفی ایم اے، بی ایڈ)